ilmkidunya

Tarjuma-Tul-Quran-ul-Majeed - 10th Class Tarjmatul Quran Urdu Medium Chapter 5 Preparation

Q1. سورۃ الروم کا خلاصہ تحریر کریں-

Ans 1: سورۃ الروم کا آغاز اس پیشن گوئی سے ہوتا ہے جو ایک معجزہ ثابت ہوئی اور قرآن مجید کی صداقت کی دلیل بنی. اس پیشن گوئی کا پورا ہونا مسلمانوں کے لیے بہت خوشی اور حوصلہ افزائی کی بات تھی. سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالی کےدلائل دیے گئے ہیں- شرک کی مذمت کی گئی ہے- اللہ تعالی اور بندوں کے حقوق بیان کئے گئے ہیں- انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور اسلام کے دین فطرت ہونے کا تذکرہ کیا گیاہے. سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے.

Q2. سورۃ سبا کا خلاصہ لکھیے.

Ans 1: سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالی کا بیان ہے اللہ تعالی اور آخرت کے بارے مین مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیاہے. پھر حضرت داود علیہ اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا زکر کیا گیا ہے جنھیں اللہ تعالی نے عظمیم الشان سلطنت ، بے شمار نعمتیں اور بہت معجزے عطا فرمائے تھے- یہ انبیاءکرام علیھم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالی کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے. سورۃ سبا کا خلاصہ " اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب " ہے.

Q3. حضرت ابراہیم علیہ السلام کا کیا لقب ہے.

Ans 1: حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے.

Q4. سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے.

Ans 1: اس سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکتہ" ہے ، کیوں کہ اس کی پلی آیت میں فرشتوں کا زکر بھی آیا ہے.

Q5. سورۃ القصص کہاں نازل ہوئی

Ans 1: سورۃ القصص مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے.

Q6. سورۃ ص میں کتنی آیات ہیں

Ans 1: سورۃ ص میں اٹھاسی آیات ہیں

Q7. حضرت لقمنٰ کیوں مشہور تھے.

Ans 1: حضرت لقمنٰ اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے.

Q8. سورہ طہٰ کو طہٰ کا نام کیوں رکھا گیا-

Ans 1: سورہ طہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں- اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے طہٰ سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت

سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے.

Q9. ترجمہ کریں- رب اشرح لی صدری ہ و یسرلی امری ہ

Ans 1: اے میرے رب ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے- اور میرے لیے میر اکام آسان بنادے-

---

Q10. سورۃ الانبیاء کا خلاصہ کیا ہے؟

Ans 1: سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھارہے تھے- سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالی کے دلائل دیے گئے ہیں- قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھر پور جواب دیا گیاہے. سورت کے درمیانی حصہ میں انبیاء کرام عنھا السلام اور حضرت مریم علیہ السلامکا تذکرہ فرمایا گیا ہے.

Ans 2: سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا زکر ہے- قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوال قیامت کا بیان ہے- پھر اس حقیقت کا زکر ہے کہ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے. دوسری مکی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی توحید ، رسالت اور آخرت کا بیان ہے.